جناب شفیق الدین فاروقی

دار العلوم کے شب و روز

دار العلوم کے سالانہ امتحانات۔تقریب دستار بندی۔۱۶ ستمبر بروز جمعرات ۲۰۰۴ء :

دار العلوم کے سالانہ امتحانات ۱۱ ستمبر بروز ہفتہ سے شروع ہو کر ۱۵ ستمبر بروز بدھ بمطابق ۲۹ رجب تک جاری رہیں گے۔اس کے بعد ختم بخاری شریف و تقریب دستار بندی ۱۶ ستمبر بروز جمعرات بمطابق ۳۰ رجب منعقد کی جائیگی۔ وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے امتحانات ۱۸ ستمبر بروز ہفتہ بمطابق ۲ شعبان سے شروع ہو کر ۲۳ ستمبر بمطابق ۷ شعبان تک جاری رہینگے ۔جس میں سینکڑوں فضلاء کرام کی دستار بندی کی جائیگی۔اس مبارک اور روح پرور تقریب میں بغیر کسی اشتہار اور مدرسے کی طرف سے باقاعدہ دعوت نامہ نہ بھیجنے کے باوجود شرکا کی تعداد ایک لاکھ تک پہنچ جاتی ہے۔اسمیں ملک بھر سے علماء او رمشائخ عظام از خود اطراف عالم سے شرکت کیلئے تشریف لاتے ہیں۔ پاکستان اور خصوصاً صوبہ سرحد میں یہ تقریب ہر لحاظ سے یادگار' منفرد اور یکتا ہوتی ہے۔قارئین الحق' فضلاء حقانیہ' معاونین حقانیہ اور عامۃ المسلمین کیلئے ختم بخاری شریف کی اس روح پرور تقریب میں شرکت باعث سعادت ہوگی۔

شیخ الحدیث حضرت مولانا انوار الحق صاحب مدظلہ کا دورہ یورپ شیخ الحدیث حضرت مولانا انوار الحق صاحب مدظلہ' نائب مہتمم جامعہ حقانیہ ادارہ کے مشاغل درس و تدریس میں مصروفیات اور اپنے مزاج و طبیعت کے اعتبار سے ملک و خصوصاً بیرون ملک کے طویل سفر سے کتراتے رہتے ہیں ماسوائے حرمین شریفین کے اسفار کے۔صرف دو تین ملک کے دورے اس سے پہلے ہوئے جس میں ان کے محب و مشفق دوست حضرت مولانا صاحبزادہ فضل الرحیم صاحب' نائب مہتمم جامعہ اشرفیہ لاہور نے باعث بن کر سفر کرنے پر مجبور کردیا۔ بیشتر ملکوں سے ہمیشہ ان کے تلامذہ' ادارہ کے خیرخواہ مختلف اجتماعات' تقاریب و مجالس میں شرکت کی دعوت دیتے رہتے ہیں مگر ہر بار معذرت کر کے دور دراز ملکوں میں جانے سے اجتناب کرتے رہے۔ ۱۹ جون سے ۱۹ جولائی تک یورپی ممالک کا تبلیغی و اصلاحی دورہ جو کہ حضرت مولانا صاحبزادہ فضل الرحیم صاحب مدظلہ کے امارات میں بخیر و خوبی پایہ تکمیل تک پہونچا۔اس سفر پر مولانا انوار الحق صاحب کے جانے کا سہرا بھی مولانا فضل الرحیم صاحب ہی کے سَر ہے۔قافلہ دیار غیر میں ان دونوں کے علاوہ جناب ڈاکٹر محمود الحسن عارف' جامعہ اشرفیہ کے استاذ الحدیث مولانا محمد یوسف خان اور جناب خرم حنیف بھی بعض ممالک میں شریک سفر رہے۔ ناروے' سویڈن' ڈنمارک' بلجیئم' ہالینڈ' جرمنی' فرانس اور انگلینڈ کے دورہ میں انہوں نے تبلیغی مراکز' اسلامک سینٹرز' مسلم کمیونیٹیز کی طرف سے منعقدہ اجتماعات میں اسلام کے آفاقی پیغامِ امن و آشتی پر خصوصی طور روشنی ڈال کر اسلام اور مسلمانوں کے خلاف مغربی دنیا کی دہشت گردی و انتہا پسندی کے الزامات کی سختی سے مدلل انداز میں تردید کی اور سامعین کے سوالات و اعتراضات جو مغرب کی طرف سے اسلام پر کیئے جارہے ہیں' بھرپور